107943- فلکی حساب پر عمل کرنے والوں کے ساتھ روزے رکھنے والا عید کب کرے

سوال

میں ایک طالب علم ہوں اوریہاں انڈیا کی ریاست "کرناٹک" میں زیر تعلیم ہوں، یہاں رمضان المبارک کی ابتدااوراختتام میں مسلمانوں میں اختلاف ہے، کیونکہ ریاستی حکومت سال کے ابتداء میں ہی رمضان المبارک کی تحدید کردیتی ہے اس کا معنی یہ ہواکہ وہ چاند پرانحصارنہیں کرتے، جس کی وجہ سے کچھ مسلمان جن میں اکثر عرب ہیں نے ان کوچھوڑکر سعودی عرب کے ساتھ رمضان کی ابتداشروع کردی ہے، کیا یہ صحیح ہے، اورجویہاں ریاست کے ساتھ روزہ رکھ چکے ہیں انہیں اب کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیدہ جواب

اگر مسلمان شخص کسی ایسے ملک میں رہتا
ہوجہاں مہینہ کی ابتدامیں شرعی رؤیت کا اعتبار ہوتا ہو توپھر اسے یہی حکم ہے کہ
وہ ان کے ساتھ ہی روزہ رکھے اور عید کرے، اس کا تفصیلی بیان سوال نمبر (
12660) کے جواب میں گزرچکا ہے.

لیکن اگر مسلمان کسی کافریا پھر کسی
ایسے ملک میں بستا ہوجہاں مہینہ کی ابتدااوراختتام کے ساتھ کھیلاجاتا ہواور وہ
اپنی خواہش کے مطابق مہینہ شروع اور ختم کرتے ہوں اوراس میں شرعی رؤیت کا خیال نہ
کریں توپھر اس علاقے کے لوگ قریب ترین ملک کے تابع ہیں جورؤیت ہلال پر عمل کرتے
ہوں، اوراگر وہ کسی ایسے ملک کے ساتھ روزہ رکھے جن کی رؤیت موثوق ہو مثلا حرمین تو
اس میں کوئی حرج نہیں.

اس بنا پر مثال کے طورپر انڈیا میں
روزہ رؤیت ہلال پر عمل کرنے والے ملکوں کے ایک دن بعد رکھا گیا ہے ہم روزہ رکھنے
والوں کو کہیں گے : تم انڈیا والوں کے ساتھ عید مت کرو بلکہ عیدان کے ساتھ مناؤجو
ملک چاند دیکھ کر عمل کرتا ہے اورایک دن کے روزے کی قضاء کرلو یعنی یکم رمضان کے
روزے کی"

واللہ اعلم.